



10 فروری، 2022

گورنر کا بیان 10 فروری، 2022

میرے بیان دیتے وقت، وبائی مرض نے ایک بار پھر عالمی معیشت کو یرغمال بنا لیا ہے۔ اعتدال کی علامات کے باوجود، بہت سے ممالک میں روزانہ انفیکشن کی ریکارڈ تعداد اور اس کے نتیجے میں کنٹینمنٹ کے اقدامات معاشی سرگرمیوں کی رفتار پر دباؤ ڈال رہے ہیں، خاص طور پر رابطے پر مبنی شعبوں میں، یہاں تک کہ جب سپلائی میں خلل پڑتا ہے، یہاں تک کہ رسد میں رکاوٹیں برقرار رہتی ہیں اور افرادی قوت کی روک تھام لیبر مارکیٹوں کو سخت کرتی ہے۔ کئی ممالک میں افراط زر کئی دہائیوں کی بلند ترین سطح پر ہے، بدلتے ہوئے میکرو اکنامک ماحول کو مختلف مانیٹری پالیسی کے ارادوں اور اقدامات کے ذریعے انتہائی غیر یقینی بنایا جا رہا ہے۔ مالیاتی منڈی میں اتار چڑھاؤ اور جغرافیائی سیاسی تناؤ منظر نامے میں ابہام کی پرتیں بڑھا رہے ہیں۔

2 COVID-19 کی اومیکرون قسم کی وجہ سے آنے والی ایک انتہائی تیزی سے پھیلنے والی تیسری لہر کے باوجود، ہندوستان باقی دنیا سے بحالی کا ایک مختلف طریقہ اپنا رہا ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) کے تخمینے کے مطابق، ہندوستان بڑی معیشتوں میں سال بہ سال تیز ترین رفتار سے ترقی کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس بحالی میں بڑے پیمانے پر ویکسینیشن اور پائیدار مالی اور مالیاتی تعاون مدد گار ہے۔ ایک بار پھر، ہمارے فرنٹ لائن جنگجوؤں نے قابل تعریف طریقے سے اپنا فرض ادا کیا ہے۔

3 جیسا کہ وبا کی بار بار آنے والی لہروں سے قیمتی تجربہ حاصل کر رہے ہیں، ہمارے ردعمل زیادہ پیچیدہ اور درست ہوتے جا رہے ہیں۔ زندگی کی حفاظت سب سے اہم ہے؛ اور معاش کی حفاظت ترجیحات کی درجہ بندی کے مطابق بڑھ رہی ہے۔ توجہ کمزوروں، اجرت کمانے والوں اور سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں کے معاشی اور مالی حالات کو محفوظ بنانے پر ہے۔ اسی طرح، ٹارگنڈ روک تھام کی حکمت عملیوں اور یونیورسل امیونائزیشن اور بوسٹر ڈوز کی طرف زور دیا جا رہا ہے۔ اس نقطہ نظر کو ہمارے کام کی جگہوں اور ہماری روزمرہ کی زندگیوں میں ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال سے پورا کیا جا رہا ہے۔ کوشش یہ ہے کہ معاشی سرگرمیوں میں رکاوٹ کی حد کو محدود کیا جائے۔

مانیٹری پالیسی کمیٹی کے مباحث

4 مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) کا اجلاس 8، 9 اور 10 فروری 2022 کو ہوا اور موجودہ میکرو اکنامک صورتحال اور آؤٹ لک کے جائزے کی بنیاد پر، اس نے پالیسی ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے کے لیے متفقہ طور پر ووٹ دیا۔ MPC نے 5 بمقابلہ 1 فیصلہ کیا ہے کہ پائیدار بنیادوں پر ترقی کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مستقبل میں افراط زر ہدف کے دائرے میں رہے، جب تک ضروری ہو ایکوموڈیٹو اسٹانس کو جاری رکھا جائے گا اور معیشت پر COVID-19 کے اثرات کو کم کرنا جاری رکھا جائے گا۔ مارجنل سٹینڈنگ فیسٹیٹی (MSF) ریٹ اور بینک ریٹ 4.25 فیصد پر برقرار ہے۔ ریورس ریپو ریٹ بھی 3.35 فیصد پر برقرار ہے۔

5 MPC نے انتہائی متعدد اومیکرون ویرینٹ سے اقتصادی سرگرمیوں کو درپیش ممکنہ منفی پہلوؤں کے خطرات کی نشاندہی کی ہے۔ یقیناً، علامات نسبتاً ہلکے ہیں اور جتنی جلدی انفیکشن کی رفتار بڑھ رہی ہے ویسے ہی کم ہو رہی ہے۔ تاہم، اقتصادی سرگرمیوں کی رفتار میں کچھ کمی آئی ہے، جو اعلیٰ فریکوئنسی اشاریوں سے ظاہر ہوتا ہے، جیسے مینوفیکچرنگ اور خدمات دونوں کے لیے مینیجرز کے اشاریوں کی خریداری، تیار اسٹیل کی کھپت اور ٹریکٹروں، دو پہیوں اور مسافر گاڑیوں کی فروخت۔ رابطے پر مبنی خدمات کی طلب میں اب بھی کوئی ہلچل نہیں ہے۔ رپی کے بڑھتے ہوئے امکانات، مضبوط برآمدی مانگ، آزادانہ مانیٹری اور لیکویڈیٹی حالات سے بہتر کریڈٹ آف ٹیک، اور مرکزی بجٹ 2022-23 میں سرمائے کے اخراجات اور بنیادی ڈھانچے پر مسلسل دباؤ سے بحالی کو تیز کرنے کے مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

6 MPC نے یہ بھی نوٹ کیا کہ صارفین کی قیمتوں میں افراط زر اس کی آخری میٹنگ کے بعد سے زیادہ بڑھی ہے، لیکن زیادہ تر متوقع خطوط پر ہی۔ دسمبر میں مہنگائی میں اضافہ قیمتوں میں ماہ بہ ماہ کمی کے باوجود، مکمل طور پر منفی بنیادی اثرات کی وجہ سے تھا۔ غذائی اجناس کے بڑے بفر اسٹاک اور سپلائی سائیڈ کے موثر اقدامات غذائی افراط زر کے لیے اچھے ہیں۔ بنیادی افراط زر کی بلندی برقرار ہے، لیکن ڈیمانڈ پریشر میں اب بھی کوئی ہلچل نہیں ہے۔ تاہم، بین الاقوامی خام تیل کی قیمتوں میں تازہ اچھال کو قریب سے مانیٹر کرنے کی ضرورت ہے۔

7 مجموعی طور پر، 2021-22 کی چوتھی سہ ماہی میں ٹولیرنس بیٹ کے اندر ہیڈلائن افراط زر کے عروج کی توقع ہے اور پھر درمیانہ، 2022-23 H2 میں ہدف کے قریب مانیٹری پالیسی کے ایکوموڈیٹو رہنے کی گنجائش فراہم کرتا ہے۔ بہ یک وقت، پیداوار بمشکل اپنی وبا سے قبل کی سطح سے اوپر ہے، جبکہ نجی کھپت ابھی بھی پیچھے ہے۔ عالمی بیڈ ونڈز میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مجموعی طور پر، افراط زر اور نمو کے آؤٹ لک کو، خاص طور پر، افراط زر کے نقطہ نظر میں بہتری،

اومیکرون سے متعلق غیر یقینی صورتحال اور عالمی اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے، MPC کا خیال تھا کہ پائیدار اور وسیع البنیاد بحالی کے لیے مستقل پالیسی کی حمایت ضروری ہے۔

گھریلو ترقی

8 ہندوستان میں، 2021-22 کے لیے 9.2 فیصد کی حقیقی جی ڈی پی ترقی اسے 2019-20 میں جی ڈی پی کی سطح سے معمولی طور پر اوپر رکھتی ہے۔ نجی کھپت، گھریلو مانگ کی بنیادی وجہ، وبا سے پہلے کی سطح سے نیچے برقرار ہے۔ بین الاقوامی اجناس کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ، عالمی مالیاتی منڈیوں کے اتار چڑھاؤ میں اضافہ اور عالمی رسد میں رکاوٹیں آؤٹ لک کے لیے خطرات کو بڑھا سکتی ہیں۔

9 مستقبل میں، حکومت کی جانب سے سرمائے کے اخراجات اور برآمدات پر زور دینے سے پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور مجموعی طلب کو تقویت ملنے کی توقع ہے۔ اس سے نجی سرمایہ کاری میں بھی اضافہ ہوگا۔ RBI کے پالیسی اقدامات سے پیدا ہونے والے سازگار مالی حالات سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کو تحریک فراہم کریں گے۔ RBI کی طرف سے کئے گئے سروے سے پتہ چلتا ہے کہ صلاحیت کا استعمال بڑھ رہا ہے، اور کاروبار اور صارفین کے اعتماد کا نقطہ نظر پر امید علاقے میں رہتا ہے، جس سے سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ کھپت کی مانگ کو بھی سپورٹ کرنا چاہیے۔ موسم سرما کی فصل کی بوائی کی اچھی پیش رفت سے زراعت کے امکانات روشن ہو گئے ہیں۔

10 مجموعی طور پر، قریب المدت ترقی کی رفتار کا کچھ نقصان ہوا ہے جبکہ عالمی عوامل منفی رخ اختیار کر رہے ہیں۔ آگے، گھریلو ترقی کے ڈرائیور آہستہ آہستہ بہتر ہو رہے ہیں۔ ان تمام عوامل پر غور کرتے ہوئے، حقیقی GDP کی نمو 2022-23 کے لیے 7.8 فیصد اور 2022-23 Q1: 17.2 فیصد؛ Q2 7.0 فیصد پر؛ Q3 میں 4.3 فیصد؛ اور Q4 4.5 فیصد پر متوقع ہے۔

افراط زر

11 CPI افراط زر کی رفتار ہمارے تخمینوں کے قریب تر ہو گئی ہے۔ خاص طور پر اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں نرمی خوش آئند سہولت فراہم کر رہی ہے۔ غذائی اجناس کی پیداوار میں بہتری کے امکانات اور موسم سرما کی تازہ فصلوں کی آمد پر سبزیوں کی قیمتوں میں متوقع نرمی مزید امید پیدا کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ، حکومت کی جانب سے سپلائی سائیڈ کی مضبوط مداخلتوں اور ملکی پیداوار میں اضافے کی وجہ سے دالوں اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں نرمی جاری رہنے کا امکان ہے۔

12 تاہم، خام تیل کی قیمتوں میں سختی افراط زر کے آؤٹ لک کے اضافے بڑا خطرہ پیش کرتی ہے۔ بنیادی افراط زر کی رواداری آزمائشی سطح پر ہے، تاہم، گزشتہ نومبر میں پیٹرول اور ڈیزل سے متعلق ٹیکسوں میں کٹوتیوں کو جاری رکھنے سے

ان پٹ لاگت کے دباؤ کو کچھ حد تک کم کرنے میں مدد ملے گی۔ مانگ میں مسلسل سست روی کے پیش نظر فروخت کی قیمتوں میں ان پٹ لاگت کے دباؤ کی ترسیل خاموش ہے۔ مزید، جیسا کہ اومیکرون کے خطرات کم ہوتے ہیں اور سپلائی چین کا دباؤ معتدل ہوتا ہے، بنیادی افراط زر میں کچھ نرمی ہو سکتی ہے۔ مجموعی طور پر، 2021-22 کے لیے افراط زر کا تخمینہ 5.3 فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے، جس میں Q4 کے ساتھ 5.7 فیصد ناموافق بنیادی اثرات ہیں جو بعد میں کم ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر، بڑی حد تک منفی بنیادی اثرات کی وجہ سے جنوری 2022 کے لیے CPI ریڈنگ کے اوپری رواداری بینڈ کے قریب جانے کی توقع ہے۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے اور معمول کے مانسون کے مفروضے پر، موٹے طور پر خطرات کو متوازن کرتے ہوئے، 2022-23 کے لیے CPI افراط زر 4.5 فیصد اور Q1:2022-23 4.9 فیصد؛ Q2 5.0 فیصد پر؛ Q3 4.0 فیصد پر؛ اور Q4 4.2 فیصد پر رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

13 موجودہ صورت میں، ملکی مانیٹری پالیسی کا طرز عمل بنیادی طور پر ابھرتی ہوئی افراط زر اور ترقی کی حرکیات سے مطابقت رکھتا ہے، یہاں تک کہ جب ہم غیر یقینی عالمی پیش رفتوں اور مختلف مانیٹری پالیسی کے رد عمل سے ہونے والے نقصانات سے چوکنا رہتے ہیں۔ ہماری مانیٹری پالیسی درمیانی مدت میں قیمتوں میں استحکام کے اپنے بنیادی مینڈیٹ کی رہنمائی کرتی رہے گی، ساتھ ہی ساتھ ایک مضبوط اور پائیدار اقتصادی بحالی کو بھی یقینی بنائے گی۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے، کہ ہمارے فیصلے کیلیبریشن اور اچھی طرح سے ٹیلی گراف کردہ ہوں گے۔

مالی استحکام

14 ایک مضبوط اور اچھی طرح سے کام کرنے والا مالیاتی شعبہ ترقی اور ترقی کی بنیادوں کو مضبوط کرتا ہے۔ ریزرو بینک نے لیکویڈیٹی کی رکاوٹوں کو کم کرنے، مارکیٹ کا اعتماد بحال کرنے، اور مالیاتی منڈی کے دیگر حصوں میں متعدد بیماری کو روکنے کے لیے فوری اور فیصلہ کن اقدامات کرتے ہوئے مالی استحکام کو برقرار رکھنے کو سب سے زیادہ ترجیح دی ہے۔ ہم بینکاری اور غیر بینک مالیاتی شعبوں کے لیے ریگولیٹری اور سپروائزری فریم ورک کو بھی مضبوط کر رہے ہیں تاکہ خطرات کی شناخت، تشخیص اور ان سے نمٹنے کے لیے فعال طور پر کام کیا جا سکے۔

15 اس طرح، وبائی امراض سے پیدا ہونے والے تغیرات کے باوجود، ہندوستانی مالیاتی نظام لچکدار رہا ہے اور اب قرض کے مطالبات کو پورا کرنے کے لیے بہتر پوزیشن میں ہے کیونکہ ریکوری زور پکڑ رہی ہے اور سرمایہ کاری کی سرگرمیاں تیز ہو رہی ہیں۔ شیڈولڈ کمرشل بینکوں (SCBs) کی بیلنس شیٹس نسبتاً زیادہ مضبوط ہیں جن میں سرمائے کی کافی مقدار، NPA میں کمی، زیادہ پروویژننگ کور اور پچھلے سالوں کی نسبت بہتر منافع ہے۔

16 تاہم، ہمیں بینکنگ اور NBFC کے شعبوں پر وبا کے اثرات سے محتاط رہنا ہوگا جب ریگولیٹری ریلیف اور قراردادوں کے اثرات پوری طرح سے کام کرتے ہیں۔ بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں کو بہتر طور پر مشورہ دیا جائے گا کہ وہ تیزی سے متحرک اور غیر یقینی معاشی ماحول میں لچک پیدا کرنے کے لیے اپنی کارپوریٹ گورننس اور رسک مینجمنٹ کی حکمت عملیوں کو مزید مضبوط کریں۔ انہیں سرمائے میں اضافے اور مناسب بفرز کی تعمیر کے عمل کو جاری رکھنے کی بھی ضرورت ہے۔

لیکویڈیٹی اور مالیاتی بازار کے حالات

17 وبا نے صدی کا سب سے بڑا بحران پیدا کیا ہے، جس میں ہیلتھ شک معاشی اور مالیاتی شک میں بدل گیا ہے۔ ایسی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے کے لیے RBI نے کئی اقدامات کیے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، قرض لینے کے اخراجات کئی دہائیوں میں اپنی کم ترین سطح پر آگئے اور ریٹنگ والے گروپوں میں پھیل گئے۔ سرکاری سیکیورٹیز، کارپوریٹ بانڈز اور ڈیپینچرز ریکارڈ سطح پر جاری کیے گئے ہیں۔ کارپوریٹ ادارے بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیلیوریج کرنے اور زیادہ لاگت والے قرض کو کم کرنے میں کامیاب رہے ہیں جبکہ منافع کو بہتر بناتے ہوئے مستقبل کی سرمایہ کاری کے لیے کمائی کو برقرار رکھا ہے۔ مجموعی طور پر، مالیاتی شعبہ مکمل طور پر فعال رہا ہے اور اس نے بحالی کے عمل کو آگے بڑھایا ہے۔ ہمارے جائزے میں، RBI کے پالیسی اقدامات نے ہموار اور منظم طریقے سے مطلوبہ نتائج حاصل کیے ہیں۔

18 مسلسل بنیادوں پر ان مقاصد کو حاصل کیے جانے کے ساتھ، ریزرو بینک نے اپنے مناسب موقف کی حمایت میں مناسب لیکویڈیٹی برقرار رکھتے ہوئے، متحرک بنیادوں پر لیکویڈیٹی کو دوبارہ متوازن کرنے کی طرف رجوع کیا ہے۔ اس توازن میں دو طرفہ کارروائیاں شامل ہیں: سب سے پہلے، اوورنائٹ فکسڈ ریٹ ریورس ریپو سے لیکویڈیٹی کو 14 دن کے ورنیبل ریٹ ریورس ریپو (VRRR) نیلامی کی طرف مرکزی آپریشن کے طور پر دوبارہ متوازن کرنا، جیسا کہ فروری 2020 کے [ریوائنڈ لیکویڈیٹی مینجمنٹ فریم ورک](#) میں تصور کیا گیا ہے، مختلف ٹینر کی فائن ٹیوننگ نیلامیوں کے ذریعے تعاون کیا گیا ہے؛ اور دوسرا، عارضی لیکویڈیٹی کی عدم مطابقت اور کمی کو پورا کرنے کے لیے 1-3 دن کی میچورٹیز کی ریپو نیلامیوں کا انعقاد، مثال کے طور پر جنوری 2022 کے تیسرے ہفتے کے دوران متوقع GST سے زیادہ آؤٹ فلو کے حالیہ معاملے میں۔ مؤثر لیکویڈیٹی مینجمنٹ کی کلید 'وقت' ہے اور اس میں ایک باریک اور سریع طریقہ ہے جو لیکویڈیٹی کے جھکاؤ کے انداز کا تیزی سے تدارک کرتا ہے۔

19 RBI کے ری بیلنسنگ آپریشنز کے نتیجے میں، ری بیلنسنگ شروع ہونے پر فکسڈ ریٹ ریورس ریپو کے تحت یومیہ اوسط ایزاریشن اگست 2021 کے بعد سے تیزی سے اعتدال پر آیا ہے۔ تاہم، مجموعی طور پر نظام کی لیکویڈیٹی، بڑے سرپلس میں رہی ہے،

حالانکہ اس میں اسی مدت میں اعتدال آیا ہے۔ اضافی لیکویڈیٹی کی راتوں رات کھڑکی سے طویل مدت تک منتقلی کی عکاسی کرتے ہوئے، مؤثر ریورس ریپو ریٹ - فکسڈ ریٹ ریورس ریپو کی بھاری اوسط شرح اور طویل میچورٹی کے VRRRs - اگست 2021 کے آخر میں 3.37 فیصد سے بڑھ کر 4 فروری 2022 کو 3.87 فیصد ہو گئے۔

20 یاد رہے کہ 6 فروری 2020 کو نظرثانی شدہ لیکویڈیٹی مینجمنٹ فریم ورک کو قائم کرتے ہوئے، یومیہ مقررہ شرح ریپو اور رپورٹنگ پندرہ دن کے اندر چار 14 دن کے ٹرم ریپو کو واپس لے لیا گیا۔ وبا اور گھر سے متعلقہ کام اور سماجی دوری کے پروٹوکول کے پیش نظر، MSF اور فکسڈ ریٹ ریورس ریپو ونڈو کو ام حالات میں صرف دن کے اختتام کے بجائے دن بھر آپریشنل کر دیا گیا۔ لیکویڈیٹی مینجمنٹ کے اس غیر فعال موڈ نے وبائی حالات کے ذریعے لیکویڈیٹی کی مناسب فراہمی/ایبزاریشن کو یقینی بنانے میں مارکٹ کے بدلتے ہوئے حالات کے مطابق بہتر طریقے سے کام کیا ہے۔

21 معمول کے حالات کی بتدریج واپسی کے ساتھ، RBI سے لیکویڈیٹی کی عارضی مانگ کے بشمول، نظرثانی شدہ لیکویڈیٹی مینجمنٹ فریم ورک کو مزید لچکدار اور چست بنانے کے لیے اسے بحال کرنا منطقی ہے۔ اس کے مطابق چار فیصلے کیے گئے ہیں۔ سب سے پہلے، مختلف ٹینرز کے متغیر ریٹ ریپو آپریشنز اس کے بعد کیش ریزرو ریشیو (CRR) مینٹیننس سائیکل کے اندر ابھرتی ہوئی لیکویڈیٹی اور مالی حالات کے مطابق کیے جائیں گے۔ دووم، 14 دن کی مدت کے متغیر ریٹ ریپوز (VRRs) اور ویرینیبل ریٹ ریورس ریپوز (VRRRs) لیکویڈیٹی حالات کی بنیاد پر لیکویڈیٹی مینجمنٹ ٹول کے طور پر کام کریں گے اور انہیں CRR مینٹیننس سائیکل کے مطابق کیا جائے گا۔ سوم، ان اہم آپریشنز کو فائن ٹیوننگ آپریشنز کے ذریعے سپورٹ کیا جائے گا تاکہ ریزرو مینٹیننس کی مدت کے دوران کسی بھی غیر متوقع لیکویڈیٹی تبدیلیوں پر قابو پایا جا سکے۔ طویل میچورٹی کی نیلامی بھی بطور ضمانت کی جائے گی۔ چہارم، 1 مارچ 2022 سے نافذ العمل، فکسڈ ریٹ ریورس ریپو اور MSF آپریشن تمام دنوں میں صرف 17.30-23.59 بجے کے دوران دستیاب ہوں گے نہ کہ 09.00-23.59 بجے کے دوران، جیسا کہ وبائی صورتحال سے نمٹنے کے لیے 30 مارچ 2020 سے قائم کیا گیا تھا۔ مارکٹ کے شرکاء کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ بیلنس کو فکسڈ ریٹ ریورس ریپو سے باہر VRRR نیلامیوں میں منتقل کریں اور آپریشنل سہولت کے لیے e-Kuber پورٹل میں خودکار سویپ ان اور سویپ آؤٹ (ASISO) کی سہولت حاصل کریں۔

1 بینکوں کو ان کے دن کے آخر میں CRR بیلنس کے انتظام میں زیادہ لچک فراہم کرنے کے لیے RBI نے اگست 2020 میں ایک اختیاری خودکار سویپ ان اینڈ سویپ آؤٹ (ASISO) کی سہولت فراہم کی ہے جس کے تحت بینک ایک مخصوص (یا رینج) رقم پہلے سے طے کرنے کے قابل ہیں جسے وہ دن کے اختتام پر برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ بینکوں کی طرف سے برقرار رکھا گیا کوئی بھی شارٹ فال یا اضافی بیلنس خود بخود مارجنل سٹینڈنگ فیزیٹی (MSF) یا ریورس ریپو بولیوں کو متحرک کر دے گا، جیسا کہ ASISO سہولت کے تحت معاملہ ہو سکتا ہے۔

22 فاریکس مارکیٹ میں، ہندوستانی روپیہ (INR) نے عالمی سطح پر پھیلاؤ کے مقابلہ یہاں تک کہ EME پیئرس کے مقابلے میں میں لچک دکھائی ہے۔ ہندوستان کے بیرونی شعبے کی پائیداری اعلیٰ غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کے بفرز اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارے (CAD) کی معمولی سطح سے منسلک ہے۔ 2021-22: H1: میں، GDP CAD کا 0.2 فیصد تھا، جو کہ اشیا اور خدمات کی مضبوط برآمدات پر منحصر ہے۔ تجارتی خسارہ حالیہ مہینوں میں وسیع ہوا ہے جس کی وجہ خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ اور ملکی اقتصادی بحالی کے مطابق غیر تیل کی درآمدات میں اضافہ ہے۔ آئی ٹی سروسز کی قیادت میں آگے بڑھنے کے مضبوط امکانات کے ساتھ خوش کن خدمات کی برآمدات، تاہم، 2021-22 کے دوران CAD کو GDP کے 2.0 فیصد سے کم رکھنے کا امکان ہے۔ مزید برآں، براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا بہاؤ مضبوط رہتا ہے، جس سے سرمائے کی آمد کی دیگر اقسام کے ساتھ، CAD کی اس معمولی سطح کو آرام سے فنانس کرنے کی امید ہے۔

23 مانیٹری پالیسی کے موقف، جغرافیائی سیاسی تناؤ، خام تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور مسلسل رسد میں رکاوٹوں کی وجہ سے انتہائی غیر مستحکم اور غیر یقینی بنائے گئے عالمی ماحول میں، ابھرتی ہوئی معیشتیں مسلسل عالمی اسپل اوور کو غیر مستحکم کرنے کا خطرہ رکھتی ہیں۔ لہذا، پالیسی سازوں کو خوفناک چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہاں تک کہ وبائی مرض سے بحالی نامکمل رہتی ہے۔ اپنی طرف سے، ریزرو بینک گھریلو معیشت اور مالیاتی منڈیوں کو ان اسپل اوورز سے محفوظ رکھنا جاری رکھے گا۔ اس کے علاوہ، جب کہ RBI حکومت کے قرض لینے کے پروگرام کی ہموار تکمیل پر توجہ مرکوز رکھے گا، مارکٹ کے شرکاء کا مالی حالات کے منظم ارتقاء اور پیداوار کے منحنی خطوط میں بھی حصہ ہوتا ہے۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ مارکٹ کے شرکاء ذمہ داری کے ساتھ کام کریں گے اور تعاون پر مبنی نتائج میں کردار ادا کریں گے جس سے سب کو فائدہ ہو۔

اضافی اقدامات

24 ہمارے مسلسل جائزے کی بنیاد پر، آج کچھ اضافی اقدامات کا بھی اعلان کیا جا رہا ہے۔ ان اقدامات کی تفصیلات مانیٹری پالیسی اسٹیٹمنٹ کے [ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسیوں \(پارٹ بی\)](#) کے [بیان](#) میں فراہم کی گئی ہیں۔ اضافی اقدامات مندرجہ ذیل ہیں:

ہنگامی صحت کی خدمات اور رابطہ پر مبنی شعبوں کے لیے آن ٹیپ لیکویڈیٹی سہولیات کی توسیع

25 وبائی امراض کی دوسری لہر کے دوران مئی اور جون 2021 میں ہنگامی صحت کی خدمات اور رابطہ پر مبنی شعبوں کے لیے بالترتیب ₹50,000 کروڑ اور ₹15,000 کروڑ کی

آن ٹیپ لیکویڈیٹی سہولیات کا اعلان کیا گیا تھا۔ دونوں اسکیموں کے تحت بینکوں کو قرض دینے کے لیے کچھ مراعات دی گئیں۔ تیسری لہر کے ذریعہ مسلسل غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے، دونوں اسکیموں کو 31 مارچ 2022 سے 30 جون 2022 تک بڑھایا جا رہا ہے۔

وائٹری ریٹنشن روٹ (VRR) - حدود میں اضافہ

26 وائٹری ریٹنشن روٹ (VRR) اسکیم مارچ 2019 میں متعارف کرائی گئی تھی تاکہ غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (FPIs) کی طرف سے حکومت اور کارپوریٹس کے ذریعہ جاری کردہ قرض کی ضمانتوں میں طویل مدتی سرمایہ کاری کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ اسکیم کا ردعمل بہت حوصلہ افزا رہا ہے۔ لہذا، اس اسکیم کے تحت سرمایہ کاری کی حد کو ₹1.5 لاکھ کروڑ سے بڑھا کر فی الحال ₹1.0 لاکھ کروڑ کرنے کی تجویز ہے۔ 1 اپریل 2022 سے ₹2.5 لاکھ کروڑ۔ یہ گھریلو قرضہ مارکیٹ کے لیے سرمائے کے اضافی ذرائع تک رسائی فراہم کرے گا جس میں G-sec شامل ہیں۔

کریڈٹ ڈیفالٹ سویپس (CDS) کے رہنما خطوط کا جائزہ

27 ابتدائی طور پر 2013 میں جاری کردہ کریڈٹ ڈیفالٹ سویپس (CDS) کے رہنما خطوط کا جائزہ لیا گیا، اور عوامی تبصروں کے لیے فروری 2021 میں ہدایات کا مسودہ جاری کیا گیا۔ موصول کردہ آراء کو مدنظر رکھتے ہوئے آج حتمی CDS ہدایات جاری کی جارہی ہیں۔ یہ رہنما خطوط کریڈٹ ڈیریویٹو مارکیٹ کی ترقی میں سہولت فراہم کریں گے اور ہندوستان میں کارپوریٹ بانڈ مارکیٹ کو مضبوط کریں گے۔

بینکوں کو غیر ملکی کرنسی میں لین دین کی اجازت - روپی ڈیریویٹوز مارکیٹ

28 ہندوستان میں بینکوں کو پہلے ہی غیر رہائشیوں کو روپیہ کی شرح سود کے ڈیریویٹوز جیسے اوور نائٹ انڈیکسڈ سویپ (OIS) کی پیشکش کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہندوستان میں بینکوں کو غیر رہائشیوں اور دیگر مارکیٹ سازوں کے ساتھ آف شور فارن کرنسی سیٹلڈ-اور نائٹ انڈیکسڈ سویپ (FCS-OIS) مارکیٹ میں لین دین کرنے کی اجازت دی جائے۔ یہ آن شور اور آف شور بازاروں کے درمیان تقسیم کو کم کرے گا، زیادہ موثر قیمت کی دریافت کو فعال بنائے گا اور ہندوستان میں سود کی شرح ڈیریویٹوز مارکیٹ کو مزید گہرا کرے گا۔

e-RUPI کے تحت کیپ کا اضافہ (UPI) کا استعمال کرتے ہوئے پری پیڈ ڈیجیٹل واچرز

29 NPCI کی طرف سے تیار کردہ e-RUPI پری پیڈ ڈیجیٹل واچرز اگست 2021 میں شروع کیا گیا تھا۔ واحد استعمال کیش لیس ادائیگی کے واچرز کی حد ₹10,000 ہے۔ اب یہ تجویز ہے کہ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کے ذریعہ جاری کردہ e-RUPI واچرز کی حد کو ₹10,000 سے بڑھا کر ₹1,00,000 فی واچرز کرنے اور ایسے e-RUPI واچرز کو

ایک سے زیادہ بار استعمال کرنے کی اجازت دی جائے (جب تک کہ واؤچر مکمل طور پر چھڑا لیا گیا ہے)۔ اس سے مستفیدین کو مختلف سرکاری اسکیموں کی فراہمی میں مزید سہولت ملے گی۔

MSME قابل وصول فنانسنگ کے لیے بہتر انفراسٹرکچر کو فعال کرنا - TREDS سیٹلمنٹس کے لیے NACH مینڈیٹ کی حد میں اضافہ

30 ٹریڈ ریسیویبل ڈسکاؤنٹنگ سسٹم (TReDS) مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (MSMEs) کی تجارتی وصولیوں کے لیے فنانسنگ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ TREDS میں لین دین نیشنل آٹومیٹڈ کلیئرنگ ہاؤس (NACH) سسٹم کے ذریعے طے پاتے ہیں۔ اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اور MSMEs کی بڑھتی ہوئی لیکویڈیٹی ضروریات کی مالی اعانت کو مزید بڑھانے کے لیے، TREDS سے متعلقہ تصفیوں کے لیے NACH مینڈیٹ کی حد کو فی الحال 1 ₹ کروڑ سے بڑھا کر 3 ₹ کروڑ کرنے کی تجویز ہے۔

IT آؤٹ سورسنگ پر ماسٹر ڈائریکشن (MD) اور انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس، رسک، کنٹرولز اور ایشورنس پریکٹسز پر ماسٹر ڈائریکشن (MD)

31 اہم IT خدمات کی وسیع آؤٹ سورسنگ، RBI کے ریگولیٹڈ اداروں کے ذریعے ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانا اور صارفین کی طرف سے ڈیجیٹل چینلز کا بڑھتا ہوا استعمال ریگولیٹڈ اداروں کو اہم مالی، آپریشنل اور ساکھ کے خطرات سے دوچار کرتا ہے۔ اس لیے موجودہ رہنما خطوط پر نظر ثانی اور ان کو مضبوط کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ اسی کے مطابق، اسٹیک ہولڈرز اور عوام کے ارکان کے تبصروں کے لیے دو مسودہ ہدایات جاری کیے جائیں گے: (i) ریزرو بینک آف انڈیا (IT آؤٹ سورسنگ) ہدایات، 2022؛ اور (ii) ریزرو بینک آف انڈیا (انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس، رسک، کنٹرولز اینڈ ایشورنس پریکٹسز) ہدایات، 2022۔

اختتامی ریمارکس

32 ہم COVID-19 کے اگلے میوٹیشن کے بارے میں قطعی لا علمی میں ناٹین غیر یقینی صورتحال 2 کی دنیا میں رہ رہے ہیں۔ معیشت کے مستقبل کے راستے کی پیش گوئی کرنے کی صلاحیت وائرس کے ارتقاء پر اس قدر منحصر ہے کہ ایک پیش گوئی اتنی ہی اچھی یا اتنی ہی بری ہے اور عارضی ہے جتنی کہ دوسری - اگر وائرس کے ساتھ زندگی گزارنے کے پچھلے دو سالوں نے ہمیں کچھ سکھایا ہے تو وہ ہے عاجز رہنا، لیکن

2 معاشیات میں، ناٹین غیر یقینی صورتحال کسی ممکنہ وقوعہ کے بارے میں قابل پیمائش خطرے کے برخلاف کسی قابل پیمائش معلومات کی کمی ہے۔ یہ نامکمل علم کا اعتراف ہے جو مستقبل کے واقعات کو بنیادی طور پر غیر متوقع بنا دیتا ہے۔ اس رجحان کا نام شکاگو یونیورسٹی کے ماہر معاشیات فرینک نائٹ (1885-1972) کے نام پر رکھا گیا ہے، جس کا بنیادی کام رسک، غیر یقینی صورتحال، اور منافع 1921 میں شائع ہوا تھا۔

خود اعتمادی سے بھرے ہوئے لوگ، کبھی بھی اعتماد اور امید سے محروم نہیں ہوتے۔ جیسا کہ عظیم لٹا منگیشکر – جنہیں ہم نے حال ہی میں کھو دیا – انہوں نے اپنی لافانی آواز میں گایا تھا: ”آج پھر جینے کی تمنا ہے“ اس خوبصورت گیت کی اگلی سطر میں پنہاں جذبے کے ساتھ، انہوں نے امید پرستی کا ایک ابدی پیغام دیا ہے۔

33. ہم، ریزرو بینک میں، ملکی مالیاتی نظام میں اعتماد اور بھروسے کے تحفظ کے اپنے عزم پر ثابت قدم رہے ہیں کیونکہ ہم میکرو اکنامک استحکام کے ساتھ مضبوط اور پائیدار ترقی کی بنیادیں دوبارہ استوار کرتے ہیں۔ یہ بے یقینی کے سمندر میں ہمارا لنگر رہا ہے۔ ہم چیلنجوں کے درمیان مسلسل جدوجہد کرنے کے مہاتما گاندھی کے جذبے سے متاثر ہیں: ”اطمینان کوشش میں ہے، پوری کوشش مکمل فتح ہے۔“ 3

آپ کا شکریہ۔ محفوظ رہیں۔ صحتمند رہیں۔ نمسکار

(یوگیش دیال)
چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 1692/2021-2022